طب یونانی ماڈرن سائنس ہے

یونانی ٹریس میٹلز

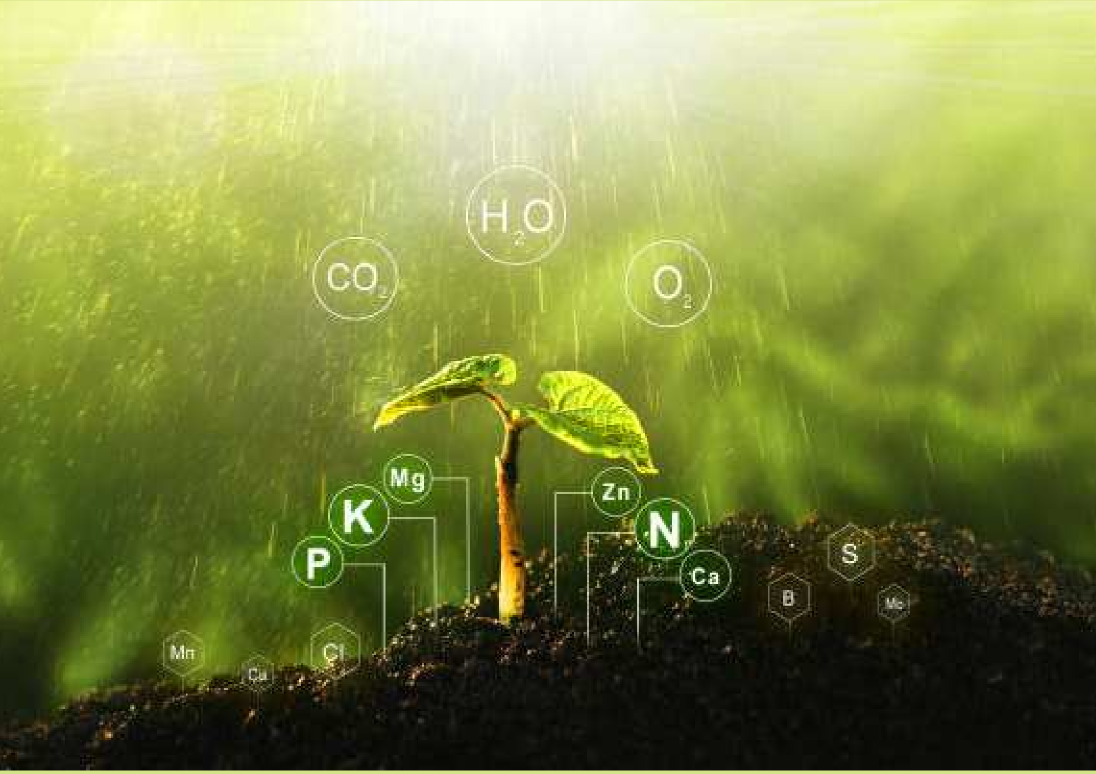

حکیم قاضی ایم اے خالد

Smart Book For Mobile Devices

یونانی ٹریس میٹلز

مصنف ومولف: حکیم قاضی ایم اے خالد

طبع اول: 19 نومبر 2023

الخالد ڈیجیٹل پبلی کیشنز

32 ذیلدار روڈ اچھرہ لاہور پاکستان

فون 042-37428285 موبائل 03034125007

qazimakhalid@gmail.com

VISIT US: https://hakeemkhalid.fitness.blog

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

نٓ وَالۡقَلَمِ وَمَا یَسۡطُرُوۡنَ

جدید میڈیکل سائنس میں انسانی جسم کے لیے ٹریس میٹلز کی افادیت انیسویں صدی میں پہچانی گئی اور ان کو انسانی جسم کے لیے جزو لاینفک قرار دیا گیا۔

جبکہ ٹریس میٹلز کی افادیت کا اندازہ اور اس کا استعمال طب یونانی طریقہ علاج میں صدیوں سے ہوتا چلا آرہا ہے۔ اٹامک ابزارپشن سپیکٹرم کی ایجاد نے بائیو کیمیل اور طب میں انقلاب برپا کردیا۔

طب یونانی میں ٹریس میٹلز کو معدنی کشتہ جات کے نام سے منسوب کیا جاتا ہے۔ انسانی جسم میں ٹریس میٹلز کی انتہائی قلیل مقدار کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ ٹریس میٹلز جن کو قلیل دھاتی مرکبات کے نام سے بھی منسوب کیا جاسکتا ہے، حیاتین سے بھی زیادہ اہمیت کے حامل ہیں۔ یہ قلیل دھاتی مرکبات انسانی جسم میں تیار نہیں ہوتے بلکہ ان کا تمام تر انحصار بیرونی ذرائع پر ہوتا ہے۔ مثلاً خوراک مشروبات، ادویاتی مرکبات وغیرہ، بیسیوں دھاتی مرکبات کو ٹریس میٹلز کی فہرست میں شامل کیا گیا ہے اور ان کی تعداد وقت کے ساتھ ساتھ بڑھ رہی ہے۔

قرآن مجید میں ارشاد خداوندی ہے کہ ”اللہ تعالیٰ نے انسان کو مٹی سے پیدا کیا“۔ (فاطر ۱۱: ۳) یہ اس بات کی طرف واضح اشارہ ہے کہ زمین میں پائے جانے والے تمام معدنی مرکبات انسانی جسم کے لیے نہایت ضروری ہیں۔ ان کی مقدار خواہ کم ہو یا زیادہ، انسانی جسم کی نشو ونما ان کے بغیر نہیں ہو سکتی۔ بعض دھاتی مرکبات مثلاً کیلشیم اور

فاسفورس دانتوں اور ہڈیوں کے لیے نہایت ضروری ہیں۔ کچھ دھاتی مرکبات عمل انگیز کے طور پر انسانی جسم میں میٹابولک عوامل میں کام کرتے ہیں۔ کچھ دھاتی مرکبات جراثیم کش کام سرانجام دیتے ہیں، جیسے سونا، چاندی وغیرہ۔

بعض مائع کے توازن کو برقرار رکھتے ہیں جیسے پوٹاشیم، میگنیشیم، سوڈیم وغیرہ۔

انسانی جسم میں اوسطاً سات پونڈ دھاتی مرکبات پائے جاتے ہیں۔ جدید تحقیقات کی روشنی میں قلیل دھاتی مرکبات کی اہمیت دن بدن

بڑھتی چلی جارہی ہے۔ یہ قلیل دھاتی مرکبات بھی اتنی ہی اہمیت کے حامل ہیں جتنا کہ دوسرے مرکبات۔ ان کی مقدار کوئی اہمیت نہیں رکھتی اگر جسم کو کسی دھاتی مرکب کی انتہائی قلیل مقدار کی ضرورت ہو اور وہ میسر نہ آئے تو انسانی جسم اپنا نارمل کام سرانجام نہیں دے سکتا۔ لہذا ان کی بہت تھوڑی مقدار بھی بہت بڑی اہمیت کی حامل ہو سکتی ہے۔

یونانی ٹریس میٹلز

اور سپر ہربل میڈیسنز

(نینو میڈیسنز)

یونانی ٹریس میٹلز کسی بھی ہربل کمپاؤنڈ میڈیسن کے ساتھ یا ان میں شامل کرنے سے سپر یونانی ہربل میڈیسن یا نینو میڈیسنز کی شکل

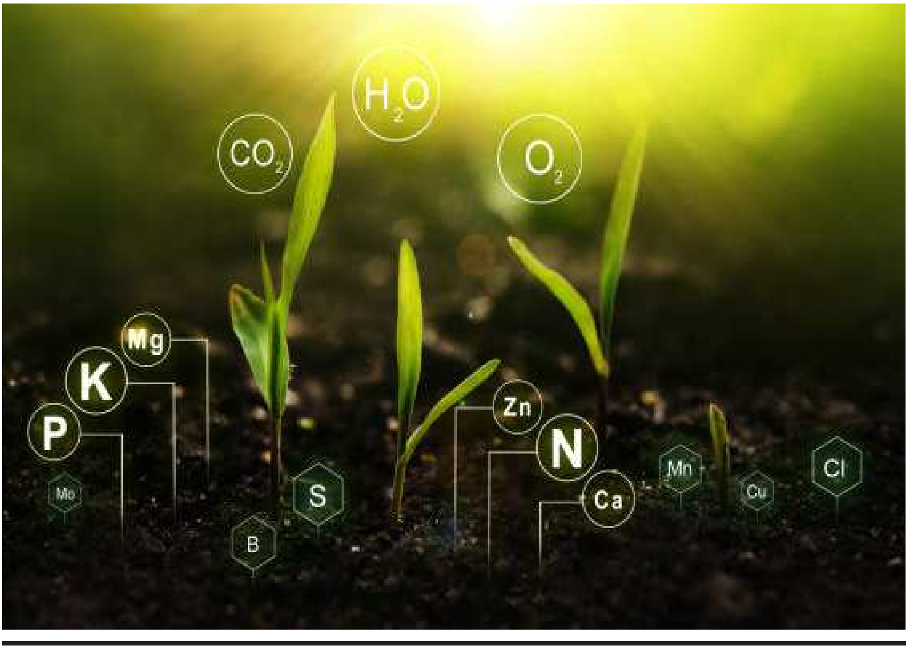

اختیار کر لیتے ہیں (خاص طور پر یونانی ٹریس میٹلز، کشتہ طلا و نقرہ کی شمولیت سے)۔ جس سے انتہائی پیچیدہ اور لا علاج امراض کا علاج بھی ممکن ہو چکا ہے۔

آج کل طبی سائنسی دنیا میں ٹریس میٹلز کی ماہیت پر بہت زیادہ تحقیق کا کام ہو رہا ہے اور آئے دن ان کی اہمیت انسانی جسم کے لیے بڑھتی جا رہی ہے۔

ٹریس میٹلز اور طب یونانی

طب یونانی میں قلیل دھاتی مرکبات کا زیادہ استعمال تیرھویں صدی سے شروع ہوا۔ تاہم اطبائے کرام مختلف امراض کے لیے قلیل دھاتی مرکبات کو ماقبل بھی استعمال کرتے چلے آرہے ہیں۔ اطبائے کرام مختلف پھلوں جڑی بوٹیوں وغیرہ کے جوس میں قلیل دھاتی مرکبات کو تیار کرتے ہیں۔ پھلوں اور جڑی بوٹیوں کے جوس میں قدرتی پائے جانے والے تیزاب مثلاً سٹرک ایسڈ , اسکاربک

ایسڈ، میلک ایسڈ , گلوکونک ایسڈ وغیرہ کے عمل سے ٹریس میٹلز کے نامیاتی مرکبات تیار کیے جاتے تھے اور آج کل بھی اسی طریقہ سے یہ مرکبات تیار کیے جاتے ہیں جن کو طبی زبان میں معدنی کشتہ جات کے نام سے منسوب کیا جاتا ہے ۔کیونکہ نامیاتی تیزاب آہستہ آہستہ دھات پر اپنا عمل کرتے ہیں ۔اطبا کرام کے طریقہ کے مطابق ہر روز تازہ جوس کھرل میں ڈال کر آہستہ آہستہ اس کو رگڑا جاتا ہے ۔جس سے ایک طرف تو دھات کے ذرات باریک سے باریک تر ہوتے جاتے ہیں اور ان کی سطح بڑھ جانے سے کیمیائی عمل آسانی

سے اور جلدی سے وقوع پذیر ہوتا ہے۔اور عمل شدذرات کے اوپر باریک تہہ بن جانے سے مزید عمل رک جاتا ہے جس کی وجہ سے اطبائے کرام مسلسل رگڑنے کے عمل کو جاری رکھتے ہیں۔بعض دفعہ مہینوں اس عمل کے مکمل ہونے میں لگ جاتے ہیں۔اطبائے کرام کشتہ کی شناخت اسے پانی میں ڈال کر کرتے ہیں۔کشتہ پانی میں تیرتا ہے۔اب ٹیسٹ کرنے کےاور بھی جدید ذرائع ہیں۔

آنکھوں کے امراض میں بھی بعض قلیل دھاتی مرکبات کو سرمے کی صورت میں استعمال کروایا گیا ہے اور مثبت نتائج حاصل ہوئے ہیں متعدد کلینیکل ٹرائلز سے یہ بات واضح ہوئی ہے کہ یونانی ٹریس میٹلز (کشتہ جات) کے استعمال کرنے سے جنسی ہارمونز کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔ بعض جنسی امراض مثلاً منی کا کم ہونا اولاد کا نہ ہونا میں قلیل دھاتی مرکبات کو استعمال کروایا گیا ہے اور مثبت نتائج برآمد ہوئے ہیں۔

اطباء کرام نے قلیل دھاتی مرکبات کو جلدی امراض کے لیے مرہم کی صورت میں بھی استعمال کیا ہے اور متعدد لاعلاج جلدی امراض میں یہ نہایت موثر ثابت ہوئے ہیں۔

اطبائے کرام نے سرمے کے ساتھ کشتہ جست ملا کر آنکھوں کے ان مریضوں کو استعمال کروایا جن کی آنکھوں سے ہر وقت پانی بہتا رہتا تھا یا آنکھوں میں جلن اور خارش کی شکایت بھی یا ان مریضوں کو جنہیں پڑھتے وقت دو دو الفاظ دکھائی دیتے تھے۔ ان تمام امراض

میں کشتہ جست کا سرمہ انتہائی مفید اور موثر پایا گیا۔ اطبائے کرام عام طور پر ساٹھ ملی گرام سے ایک سو ملی گرام تک کشتہ جست استعمال کرواتے چلے آرہے ہیں۔ بعض صورتوں میں اطبا نے اسے دماغی امراض کے لیے بھی مفید قرار دیا ہے۔ اکثر اطبا نے احتلام، جریان لیکوریا وغیرہ کے امراض میں اسے دوسری ادویات کے ساتھ موثر انداز میں استعمال کروا کر مثبت نتائج حاصل کئے ہیں۔

ٹریس میٹلز اور آیورویدک

جس طرح طب یونانی میں قلیل دھاتی کیمیائی مرکبات مختلف امراض کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں، اسی طرح آیورویدک طریقہ علاج میں بھی قلیل دھاتی مرکبات کو صدیوں سے ایک خاص مقام حاصل ہے۔ مثال کے طور پر آیورویدک سسٹم میں جست کو پگھلا کر اور مختلف جڑی بوٹیوں کے جوس میں رگڑ کر جست کے کیمیائی مرکبات تیار کیے جاتے ہیں کشتہ جست مفرد اور مرکب دونوں حالتوں

میں بنایا جاتا ہے۔ بعض دفعہ جست کے ساتھ پارے کو بھی شامل کرلیا جاتا ہے اور ان دونوں دھاتوں کے کیمیائی مرکبات بنائے جاتے ہیں اور ان کو سل و دق، دمہ کھانسی، ذیابیطس، جریان منی، سیلان الرحم، آنکھوں کے امراض یعنی نظر کی کمزوری، سرخی، پانی کا آنا، دھند جالا، پھولا وغیرہ کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ اس طریقہ علاج میں عام طور پر نیم کے پتوں، بانسہ کے پتوں اور گھیکوار کے پتوں کے جوس میں جست کے مرکبات تیار کیے جاتے ہیں، کیونکہ پتوں کے جوس آرگینک ایسڈ اور جست کے کیمیائی عمل سے جست کے آرگینک

کیمیائی مرکبات تیار ہوتے ہیں جو انسانی جسم میں آسانی سے جزو بدن بن جاتے ہیں۔

یونانی ٹریس میٹلز اور مقدار خوراک

یونانی ٹریس میٹلز (معدنی کشتہ جات) انسانی صحت کے لئے انتہائی مفید ہیں لیکن ان سے علاج معالجہ صرف ایک حاذق یونانی معالج ہی کرسکتا ہے۔ یہ عوام الناس یا اس فن سے نابلد افراد کا کام نہیں سوشل میڈیا نے آج کل ہر فرد کو نیم حکیم بنا رکھا ہے۔خود علاجی سے متعدد افراد راہی ملک عدم ہو چکے ہیں یا انتہائی خطرناک امراض کا شکار رہیں۔

یہ سمجھ لینا چاہئے کہ یونانی ٹریس میٹلز کی قدیم کتب اور ان کے تراجم میں جو مقدار خوراک درج ہیں وہ کم و بیش ایک ہزار سال پرانی

ہیں اس وقت طرز معاشرت اور تھا کسرتی جسم زیادہ قوت مدافعت رکھتے تھے اور ان کے لئے وہ مقدار خوراک موزوں تھی آج کے دور میں کسی طور اس مقدار میں یونانی ٹریس میٹلز استعمال نہیں کروائے جا سکتے اس سے گردے، جگر اور معدے کی انتہائی پیچیدگیاں پیدا ہو سکتی ہیں۔ حال ہی میں بنگلہ دیش میں یونانی ٹریس میٹلز کی مقدار خوراک پر تحقیق سے انہیں دوبارہ وضع کیا گیا ہے جو قابل ستائش ہے۔ مقدار خوراک 125 ملی گرام کی بجائے جریان میں مستعمل ایک یونانی ٹریس میٹل کو جب صرف 12.5 ملی

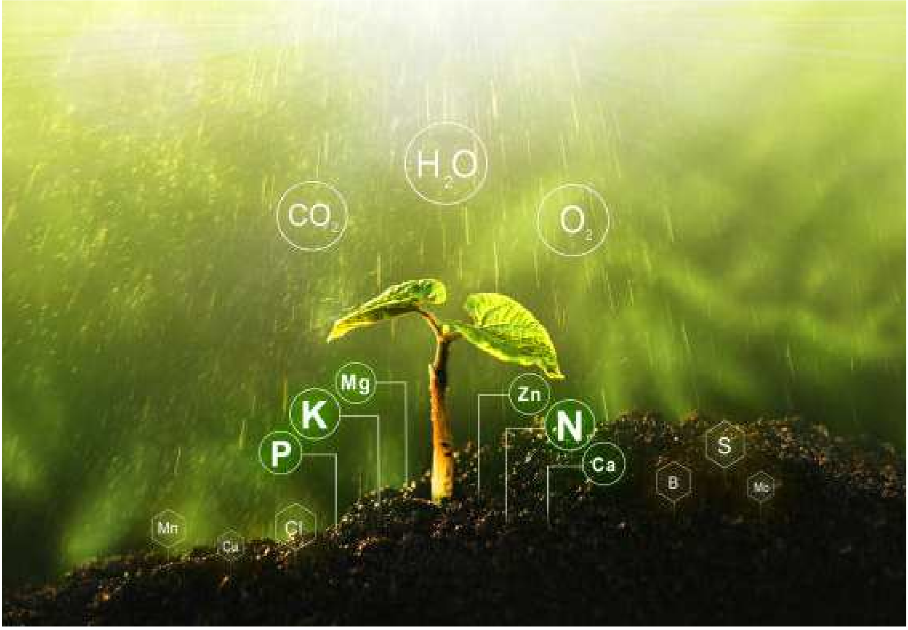

گرام استعمال کروایا گیا تو وہ عدم حونیات منویہ کی پیدائش کا باعث بن گیا اب یہ بے اولادی ' بانجھ پن کے حوالہ سے وہاں کی معروف یونانی دوا ہے ۔صرف مقدار خوراک کی کمی بیشی کر کے ایک ہی یونانی ٹریس میٹل سے متعدد امراض کا بخوبی علاج کیا جا سکتا ہے ۔یونانی طب کی جہاں جہاں تعلیم دی جا رہی ہے وہاں ان کے نصاب تعلیم کو اپڈیٹ کرنے کی ضرورت ہے اور یہ کام دنیا کے کئی مما لک میں شروع ہو چکا ہے جو لائق تحسین ہے ۔

اتنی تمہید کے بعد سمجھ لیجئے کہ یونانی ٹریس میٹلز سے علاج ایک عام طبیب کے لئے بھی مشکل ترین ہے لہذا عام افراد کا یو ٹیوب یا سوشل میڈیا یا کسی پرانی کتاب سے لئے گئے نسخہ کا استعمال فائدے کی بجائے انتہائی نقصان کا باعث بھی بن سکتا ہے ۔

کیونکہ موجودہ دور میں اگر معدنی کشتہ جات کی زیادہ مقدار لی جائے تو گردے فالتو مقدار کو فوری خارج نہیں کر سکیں گے اور معاملہ کڈنی فیلئر تک پہنچ سکتا ہے ۔ایک حازق طبیب جو قدیم معلومات و

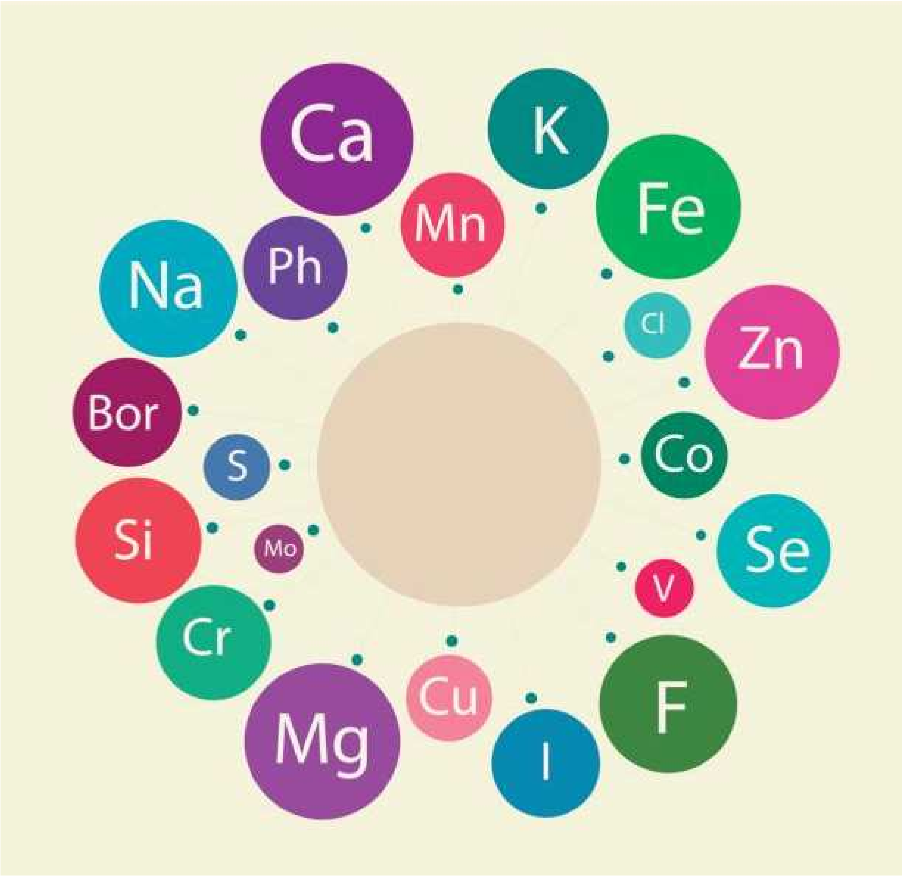

تجربے کے ساتھ ساتھ اپنے نالج کو اپڈیٹ رکھتا ہو اس امر سے بخوبی آگاہ ہوتا ہے کہ اسے یونانی ٹریس میٹلز کو کس مقدار میں، کتنے یوم تک استعمال کروانا ہے اور معدنی کشتہ جات کی فالتو مقدار کو مریض کے جسم سے کیسے خارج کر کے احسن ترین اور حیران کن صحت بخش نتائج حاصل کرنے ہیں۔

یونانی ٹریس میٹلز

اور مضمرات

کشتہ سازی انتہائی مشکل ترین فن ہے جو وطن عزیز کے بیشتر کشتہ ساز گھرانوں میں صدیوں سے چلا آرہا ہے۔عام افراد یا ہر طبیب کو اس پر عبور حاصل نہیں ہوسکتا۔خام رہ جانے والا معدنی کشتہ انسانی جسم کے لئے انتہائی نقصان دہ ہوسکتا ہے۔لہذا سوشل میڈیا یا کسی پرانی کتاب سے ازخود کشتہ سازی کرنا اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈالنا ہے۔وطن عزیز میں بیشتر بااعتماد دواساز ادارے سائنٹیفک طریقے سے یونانی ٹریس میٹلز سالہا سال سے تیار کر رہے ہیں اور ان کے کلینکل ٹرائلز ان معدنی کشتہ جات کی افادیت کے مظہر ہیں لہذا اطبائے کرام اور یونانی معالجین کو اپنے مطب پر یہی معدنی کشتہ جات استعمال کروانے چاہئیں۔☆☆

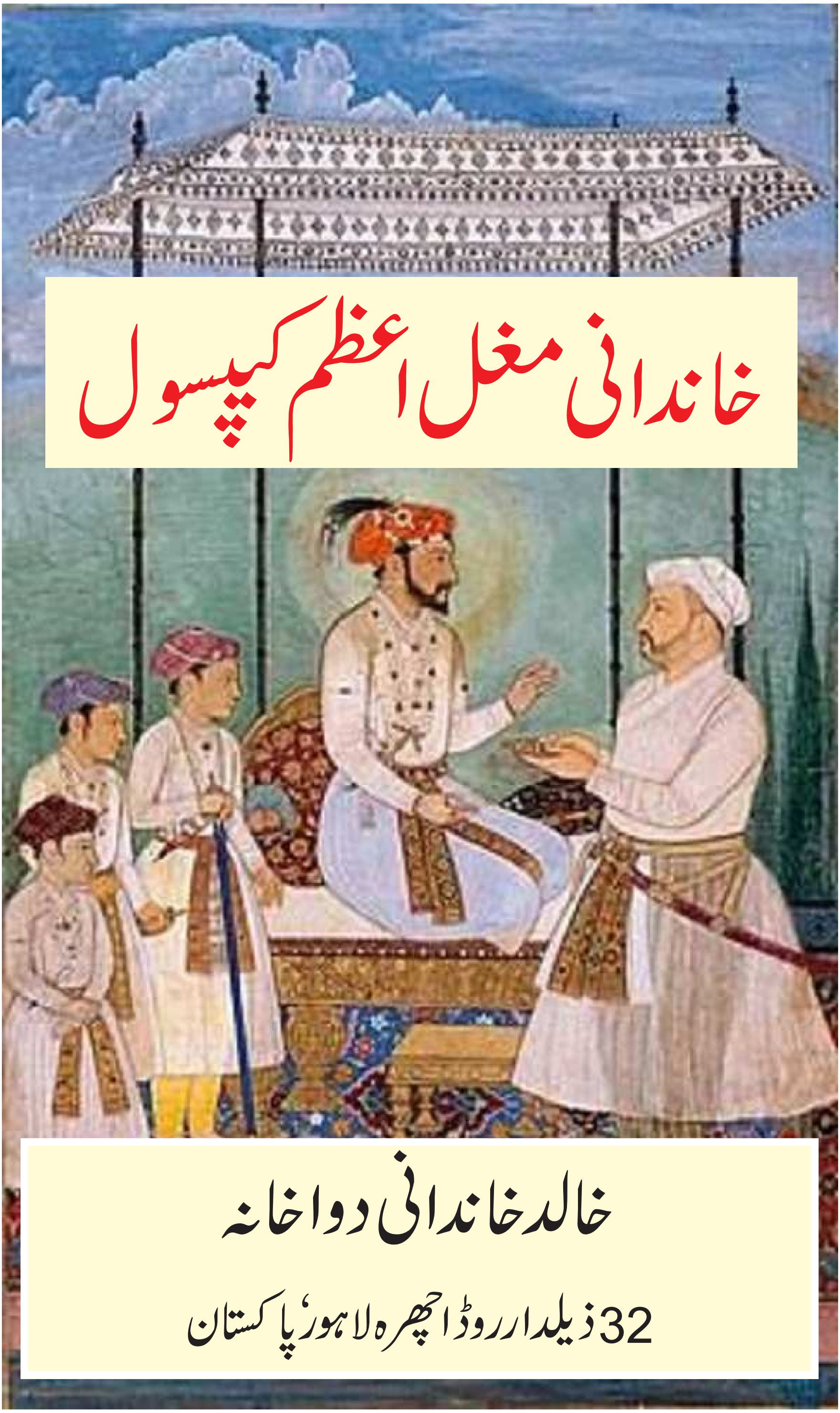
خاندانی مغل اعظم کیپسول
خالد خاندانی دواخانہ
32 ذیلدار روڈ اچھرہ لاہور' پاکستان

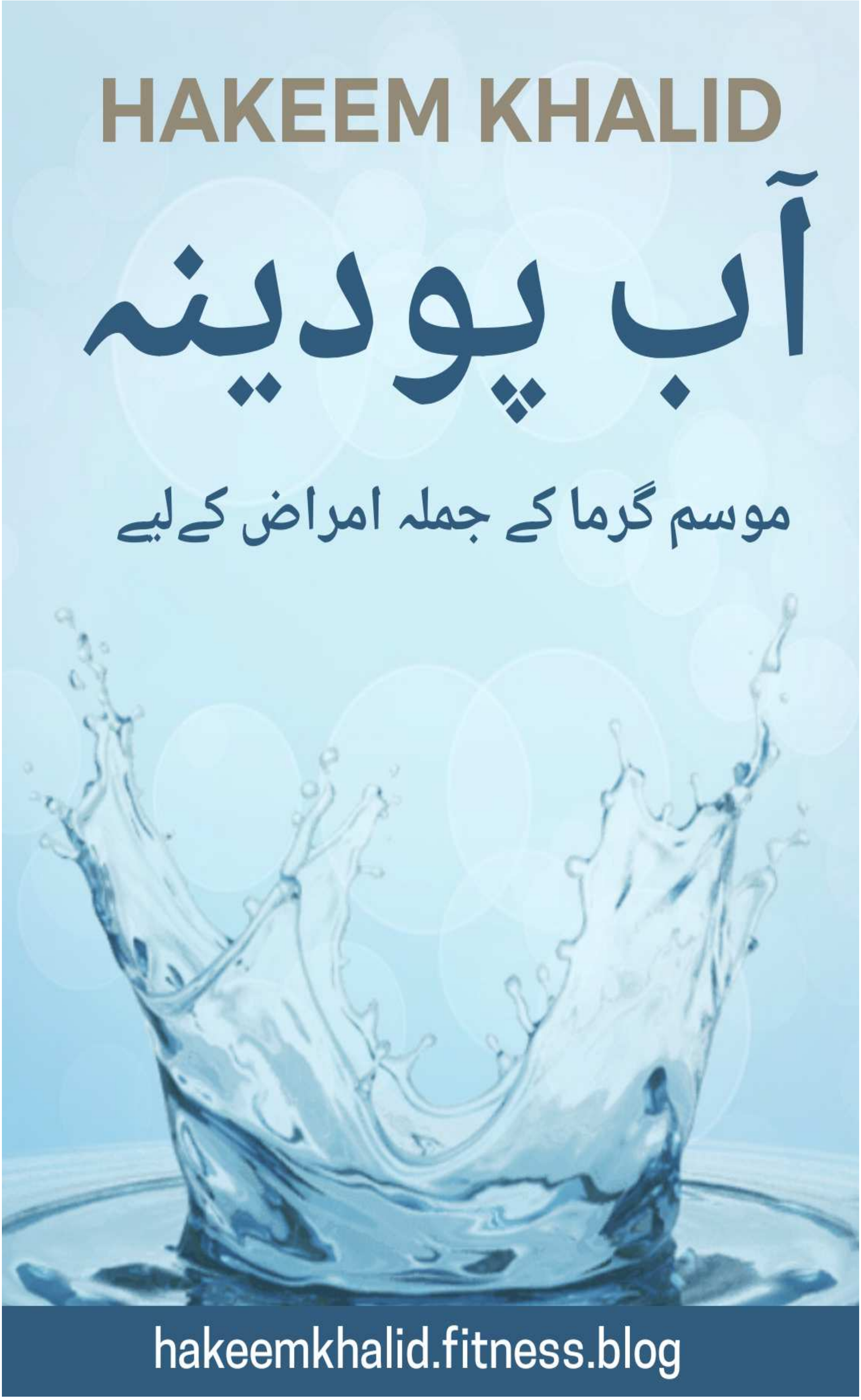
HAKEEM KHALID
آب پودینہ
موسم گرما کے جملہ امراض کے لیے
hakeemkhalid.fitness.blog

HAKEEM QAZI M.A KHALID

03034125007
03334222129

hakeemkhalid.fitness.blog

Khalid Khandani Dawakhana,
32 Zaildar Road Ichhra Lahore.